رسولوں کے اعمال

اعمال کی کتاب کو رسولوں کے اعمال کیوں کہا جاتا ہے؟

D.A Carson کا کہنا ہے کہ جب مقدس لوقا نے اس کتاب کو قلمبند کیا تو اس کا کوئی نام نہیں تھا۔ دوسری صدی میں ابتدائی مسیحیت کی تاریخ کی دوسری جلد کو رسولوں کے اعمال نام دیا گیا۔اس کتاب کو اس وقت یہ نام دیا گیا جب ایک شخص مارکیان Marcion نے یہ تعلیم دینا شروع کر دی کہ خُداوند یسوعؔ مسیح نے ایک نئے مذہب کی تعلیم دی اور صرف مقدس پولس رسول نے اس کی مکمل فرمانبرداری کی ہے۔ یہ شخص مقدس پولس رسول کی خدمت سے بے پناہ متاثر تھا۔اس کتاب کو رسولوں کے اعمال اس لئے نام دیا گیا تا کہ بتایا جاسکے کہ یہ محض مقدس پولس رسول کے اعمال نہیں ہیں۔بعض علماء کا خیال ہے کہ اس کتاب کا نام روح القدس کے اعمال ہونا چاہیے کیونکہ رسولوں کے پیچھے روح القدس ہے جس کی قوت سے تمام کام ہورہے ہیں۔

اعمال کی کتاب کیوں اہم ہے؟

1- اعمال کی کتاب اناجیل اور خطوط کے مابین پُل ہے۔

i- یہ اناجیل کا پھل ہے۔اناجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح کو گندم کے دانے کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے جو زمین میں گرتا مرجاتا اور بہت سا پھل لاتا ہے(یوحنا24:12)۔

ii- یہ اناجیل ہی کا تسلسل ہے۔اناجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح نے اپنا خون بہا کر کلیسیا کی قیمت چُکائی جبکہ اعمال کی کتاب میں کلیسیا وجود میں آجاتی ہے۔

iii- اناجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح نے پیش گوئی کی کہ میں اپنی کلیسیا بناؤں گا (متی18:16) جبکہ اعمال کی کتاب میں اس کی تکمیل ہوگئی ہے۔

iv- اناجیل میں خُداوند یسوعؔ مسیح نے شاگردوں کو حکم دیا کہ اِنجیل کی منادی کرو اور اسے زمین کی حد

تک لے جاؤ اور اعمال کی کتاب میں اس کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔

v- رسولوں کے اعمال خطوط کے تعارف کے طور پر بھی ہے۔ یہ بہت سے خطوط کا پس منظر پیش کرتی ہے۔ یہ خطوط کو تاریخی پس منظر میں سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

2- اعمال کی کتاب عملی الٰہیات کی کتاب ہے۔

اعمال کلیسیا کے بنیادی اصولوں اور سچائیوں کو عمل اور کلام میں قائم کرتا ہے۔

یہ اناجیل میں مسیح کی تعلیمات کو عملی شکل میں ہمارے سامنے پیش کرتی ہے۔

یہ مختلف موضوعات پر نصابی کتاب کا کام بھی دیتی ہے:

Evangelism

Pneumatology

Mission

Church Planting

Church Governance

Team Work

Prayer life of the Church

Character of a Biblical Christian

Discipleship

Christian Apologetics

3- یہ پیدائش کی طرح ابتداء کی کتاب ہے

i- انجیل کی منادی کا آغاز

ii- روح القدس کے وسیلہ ایک نئے دور کا آغاز

iii- خُداوند یسوعؔ مسیح کی کلیسیا کی بنیاد

4- اعمال کی کتاب نئے عہد نامہ کی واحد کتاب ہے جو نامکمل کتاب ہے۔

یہ واحد کتاب ہے جس کا اختتام آمین کے ساتھ نہیں ہوا (اعمال 28:30-31)۔ یہ خُدا کی بادشاہی کی مسلسل منادی پر ختم ہوتی ہے۔

تاریخِ تصنیف:

اعمال کے اختتام تک یروشلیم اور ہیکل قائم ہے اور مقدس پولس ایک رومی قید خانے میں زندہ اور خیریت سے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ 70ء سے پہلے لکھی گئی ہے۔ یہ 68ء سے بھی پہلے لکھی گئی ہے جب مقدس پولس کی شہادت ہوئی ہے۔ دوسری طرف یہ 54ad کے بعد لکھی گئی جب غیر اقوام مسیحیت کی طرف راغب ہوئیں (اعمال 2:18)۔ Norman L. Giesler کہتے ہیں ایک اندازہ کے مطابق یہ کتاب 61 یا 62 میں لکھی گئی۔ Constantine Campbell بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ کتاب 61 میں لکھی گئی۔ اعمال کی کتاب تقریباً 33 سالوں کی تاریخ کا احاطہ کرتی ہے۔

"وہ" اور "ہم":

مقدس لوقا براہ راست خود کو اعمال کی کہانی میں شامل نہیں کرتے لیکن جب وہ کہانی کے کرداروں کو وہ کی بجائے ہم کہہ کر بیان کرتے ہیں تو اس سے ان کی موجودگی ظاہر ہو جاتی ہے۔ (اعمال 8:16) تک پوری کہانی "وہ" کے ساتھ بیان کی جاتی ہے لیکن (اعمال 9:16) کے بعد یہ انداز بدل جاتا ہے اور "وہ" کی جگہ "ہم" نے لے لی ہے۔ اور کتاب کے آخر تک ایسا ہی رہتا ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے (اعمال 9:16) سے (اعمال 31:28) تک کے تمام واقعات کا مقدس لوقا چشم دید گواہ ہے۔

ساؤل کا نام پولس کیوں مشہور ہو گیا؟

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ساؤل کا نام مسیح کو قبول کرنے کے بعد تبدیل کر دیا گیا مگر یہ درست نہیں ہے۔ مقدس لوقا ان کی تبدیلی کے بعد بھی انہیں ساؤل ہی لکھتا رہا۔ اگر نام تبدیل ہو گیا تھا تو مقدس لوقا انہیں کبھی بھی ساؤل نہ کہتے۔ مقدس لوقا انہیں پہلے مشنری دورے کے دوران پہلی دفعہ پولس لکھتے ہیں (اعمال 9:13)۔ مقدس پولس کو ایمان لانے کے 14 سال بعد پولس کہا گیا۔ وہ چونکہ رومی صوبہ ترسس میں پیدا ہوئے اس لئے انہیں پیدائش پر دو نام دیے گئے تھے۔ جب مقدس پولس کی خدمت غیر اقوام میں شروع ہوئی تب انہیں پولس کہا جانا لگا تاکہ غیر قومیں انہیں قبول کر سکیں۔

مصنف:

اس کتاب کے مصنف مقدس لوقا ہی ہیں۔ ان کا تعلق کسی اچھے اور پڑھے لکھے گھرانے سے تھا۔ جیسی یونانی زبان کا انہوں نے استعمال کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ مقدس لوقا کی معرفت اِنجیل اور اعمال کی کتاب کا مصنف دراصل ایک ہی ہے۔ کیونکہ دونوں کتابوں کا اندازِ تحریر ایک جیسا ہے اور ان میں طبی اصطلاحات اور الفاظ کا استعمال ایک جیسا ہے۔ ان دونوں کتابوں میں 50 الفاظ ایسے ہیں جو پورے نئے عہد نامہ میں نہیں پائے جاتے بلکہ صرف ان دو کتابوں میں موجود ہیں۔

نئے عہد نامہ کا سب سے زیادہ حصہ مقدس لوقا پیارے طبیب نے لکھا ہے۔ انہوں نے نئے عہد نامہ کا 27 فیصد حصہ لکھا ہے۔ مقدس پولس نے 23 فیصد اور مقدس یوحنا نے 20 فیصد لکھا ہے۔ مقدس لوقا انتہائی تعلیم یافتہ مدبر اور قابل طبیب تھا جو اکثر مقدس پولس کے ساتھ بشارتی دوروں میں ان کے ساتھ رہے۔ مقدس لوقا کی معرفت لکھی گئی اِنجیل اور رسولوں کے اعمال دراصل ایک ہی کہانی کے دو حصے ہیں۔ اس کی پیدائش انطاکیہ میں ہوئی تھی اور یہ یہودی نہیں تھا بلکہ کہا جاتا ہے کہ اس کا تعلق یونانی پسِ منظر سے تھا۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس کے والدین بھی یہیں رہائش پذیر تھا۔ مقدس لوقا ایک طبیب

تھا (کلسیوں 14:4)۔

یہ ان بارہ رسولوں سے مختلف تھا۔ دیگر اِنجیل نویسوں کی نسبت یہ تاریخی رکارڈ رکھنے کا زیادہ خواہشمند تھا (لوقا 1:1-2؛5:2-1؛3:1-2)۔ یہ مقدس پولس کا قریبی ساتھی تھا۔ اور چونکہ دونوں صاحب علم تھے اس لئے یہ دونوں ایک دوسرے کے زیادہ قریب تھے۔

اس نے خُداوند یسوعؔ مسیح کی زمینی خدمت کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا (لوقا 2:1)۔ کُچھ لوگوں کا خیال ہے کہ شاید وہ انطاکیہ میں یا تر وآس میں ایمان لایا ہو۔ اس کی مقدس پولس کے ساتھ پہلی مُلاقات غالباً مقدس پولس کے دوسرے مشنری سفر پر تر وآس میں ہوئی (اعمال 11:16)۔ وہ مقدس پولس کے ساتھ فلپی بھی گیا (اعمال 12:16-17)۔ مقدس لوقا فلپی میں ہی رہ گیا (اعمال 1:17)۔ جب مقدس پولس دوبارہ فلپی آئے تو مقدس لوقا پھر ان سے ملے (اعمال 5:20)۔ ایسا لگتا ہے کہ مقدس پولس نے اسے ططس کے ساتھ کرنتھس کے لئے دوسرا خط لے جانے کو بھیجا۔

مقدس لوقا مقدس پولس کے سب سے قریبی دوستوں میں سے تھا۔

مقدس پولس اسے پیارا طبیب کہتے ہیں (کلیسوں 14:4)۔

جب بھی مقدس پولس ان کے شہر کے قریب ہوتے تو مقدس لوقا ان سے مُلاقات کے لئے ضرور جاتے تھے۔

وہ مقدس پولس کے ساتھ ان کے آخری سفر میں بھی ساتھ تھے (اعمال 6:20-21:18)۔

وہ اس قیدی جہاز میں بھی مقدس پولس کے ساتھ تھا جو روم جا رہا تھا اور راستے میں بحری طوفان کا شکار ہو گیا (اعمال 2:28)۔

وہ روم میں مقدس پولس کی قید میں ان کے ساتھ تھے اور جب مقدس پولس کلیسیوں اور فلیمون کو خط لکھ رہے تھے تو مقدس لوقا ان کا خادم تھا (کلیسوں 14:4؛ فلیمون 24)۔

وہ مقدس پولس کے ساتھ دوسری قید میں بھی رہا جب پولس نے تیمتھیس کو دوسرا خط لکھا
(2 تیمتھیس 11:4)۔

جب دوسرے لوگ مقدس پولس کو چھوڑ گئے تب مقدس لوقا ان کے ساتھ وفادار رہے
(2 تیمتھیس 11:4)۔